38853 ـ ایک نصرانی کوغلطی سے قتل کردیا توکیا وہ دوماہ کے مسلسل روزے رکھے

سوال

قدرتی طور پرمیری ایک نصرانی شخص سے ٹکر ہوگئي اورفیصلہ یہ ہوا کہ اس میں میری پچیس فیصد غلطی ہے میں نے دیت کی رقم ادا کردی ہے ، اب میرا سوال یہ ہے کہ آیا میں دوماہ کے مسلسل روزے رکھوں یا نہ رکھوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

جس نے بھی کسی ذمی یا امن دیے گئے شخص کوغلطی سے قتل کردیا یا اس کے قتل میں شریک ہوا جمہور علماء کرام کے نزدیک اس پرکفارہ لازم آئے گا ۔

ابن قدامہ المقدسی رحمہ اللہ تعالی اپنی مایہ ناز کتاب المغنی میں کہتے ہیں :

اورجس کافر کوضمانت دی گئي ہو اس کے قتل میں (یعنی کفارہ) واجب ہوتا چاہیے وہ کافر ذمی ہو یا اسے امن دیا گيا ہو ، اکثر علماء کرام کا قول یہی ہے ۔ دیکھیں المغنی لابن قدامہ المقدسی (12 / 224) ۔

آپ مزید تفصیل کے لیےسوال نمبر (33683) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں ۔

اورجب متعلقہ محکمہ نے آپ کے ذمہ غلطی کے تناسب کا فیصلہ کردیا ہے تواس طرح آپ اس قتل میں شریک شمار ہونگے ، اورجب قتل خطاء میں لوگوں کی ایک جماعت شریک ہو توان میں سے ہر ایک کے ذمہ مکمل کفارہ لازم آتا ہے ، آئمہ اربعہ کا قول یہی ہے ۔

دیکھیں المغنی لابن قدامۃ المقدسی (12 / 226) ۔

اورقتل خطاء کا کفارہ ایک غلام آزاد کرنا ہے اگر غلام نہ ملے تودوماہ کے مسلسل روزے رکھنا ہونگے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اوراگروہ (مقتول) ایسی قوم میں سے ہوجس کے اورتمہارے مابین معاہدہ ہو تودیت اس کے اہل وعیال کے سپرد کی

جائے گی اور ایک مومن غلام آزاد کیا جائے گا اورجوکوئي غلام نہ پائے اسے دوماہ کے مسلسل روزے رکھنا ہونگے یہ اللہ تعالی کی جانب سے توبہ ہے اوراللہ تعالی بڑے علم والا اورحکمت والا ہے النساء (92) ۔

واللہ اعلم .